۲- بیامُوزَدَت کے اجزا الگ الگ لکھیے۔

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی بیان کیجیے ؟

صواب ، بہی ، رهنمون ، فزون ، آشکار

سید علی ھجویریؒ

ابوالحسن علی بن عثمان جُلابی ھجویری غزنوی، داتا گنج بخشؒ کے عوامی لقب سے معروف ہیں۔ آپ غزنی میں پیدا ہوئے۔ علوم وفنون کی تحصیل کے بعد راہِ سُلوک پر گامزن ہوئے۔ اسلامی ممالک میں سیر و سیاحت کی اور سلطان مسعُود غزنوی کے عہدِ حکومت (۴۲۱ھ - ۴۳۱ھ) میں لاہور تشریف لائے۔ آپ کی وجہ سے ہزاروں غیر مسلم نعمتِ اسلام سے بہرہ یاب ہوئے۔

آپ کی تاریخ وصال کے بارے میں متعدد اقوال ہیں۔ نکلسن نے آپ کا سال وصال ۴۵۶ھ تا ۴۶۵ھ کا کوئی درمیانی سال کہا ہے۔ مولانا جامی نے وہ کتبہ جو آستانہ عالیہ پر نصب تھا، وہ اس میں لفظ "سردار" سے سال وصال بتاتے ہیں۔ محمد شفیع نے ۴۷۹ھ اور جیبں قندھاری نے ۵۰۰ھ لکھا ہے۔ قرین قیاس ۴۶۵ھ تا ۴۶۹ھ کا کوئی درمیانی سال ہے۔

سید علی ھجویریؒ اپنے زمانے کے بہت بڑے عالم دین اور عظیم صوفی تھے۔ برصغیر میں اشاعتِ اسلام کے سلسلے میں آپ کی خدمات کے پیش نظر ، برصغیر کے عوام آپ سے بے حد عقیدت رکھتے ہیں۔ آپ فارسی زبان کے ادیب اور شاعر بھی تھے۔ بہت سی تصنیفات تھیں ، جو ضائع ہوگئیں۔ آپ کی اہم ترین کتاب

کشف المحجوب ،خوش قسمتی سے آج بھی موجود ہے۔تصوّف و عرفان کے موضوع پر یہ کتاب ، ہزاروں کتابوں پر بھاری ہے۔ ہر عہد کے اہلِ علم و نظر نے اس عظیم کتاب کو خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔
فارسی میں اس موضوع پر یہ اپنی نوعیت کی پہلی کتاب ہے۔اس کا اندازِ بیان بہت دلنشین اور اثر انگیز ہے۔ سید علی ھجویری کی تحریر، فارسی نثر کا دلکش نمونہ ہے۔

خلفای راشدین

بعد از انبیاء، بهترین اَنام خلیفهٔ پیغمبر ابوبکر صدیقؓ بود. چون ابوبکرؓ را به خلافت بیعت کردند، وی بر منبر شد و اندر میانِ خطبه گفت:
"به خدا که من بر امارت حریص نیستم و نبودم و هرگز روزی و شبی، ارادتِ آن بر دلَم گذَر نکرد و مَرا بدان رغبت نبود، و مَرا اندر آن رُاحت نیست."
امام اهلِ تحقیق و اندر بحرِ محبت غریق عمر خطابؓ بود. پیغمبر گفت: "حق بر زبان عمرؓ سخن گوید." از عمرؓ می آرند که گفت: عُزلَت، راحت بود از هم نشینان بد. عمرؓ از خواصِ رسولؐ و اندر حضرتِ حق به همهِ افعالش مقبول بود.
گوهر گنجِ حیا عثمان بن عفانؓ که وی را فضایل هُوید است. چُون غوغا بر درگاه وی مجتمع شد، غلامانش سلاح برداشتند، گفت: "هر که سلاح برنگیرد، از مالِ من آزاد است."
حسنؑ (بن علیؑ) گفت: "یا امیر المؤمنین! من بی فرمانِ تو شمشیر نتوانم کشید، و تو امامِ برحقی، مرا فرمان دِه تا بلایِ این قوم از تو دَفع کُنَم." وی را گفت: "ای برادر زادهٔ من! بازگرد، و اندر خانهٔ خود بنشین تا فرمانِ خُداوند و تقدیر چه باشد، که ما را

به خُون ریختن حاجت نیست."

عم زادۂ مصطفٰی و مقتدای اولیاء ابوالحسن علی بن ابی طالب کرم اللّٰه وجهه، او را اندر این طریقت شأنی عظیم و درجه ای رفیع بود.

سائلی را، که از وی پُرسیده بود که پاکیزه ترین کسب ها چیست؟، گفت: "غناءُ القلب بالله". و هر دل که به خُدای تعالٰی توانگر باشد، نیستیِ دنیاوی را در ویش نگر داند و هستیِ آن شادی نیارد ش.

(سید علی هجویریؒ)

فرهنگ

اَنام: لوگ، عوام الناس

امارت: حکومت، اقتدار

ارادت: ارادہ، خیال

بدان: (بہ + آن) اُس کی طرف

هُوَیدا: واضح، ظاہر، روشن

غوغا: ہنگامہ، باغیوں/ بلوائیوں کا گروہ

مجتمع: جمع

سِلاح: ہتھیار، اس کی جمع اَسلحہ ہے۔

دَفع کردن: دُور کرنا، ہٹانا

عم زادِه: چچا کا بیٹا

مقتدا: پیشوا، امام

رفیع: بلند و برتر

کَسب: پیشہ

غِناءُ القَلب: دل کا غنی ہونا، استغناء

نیستی: نہ ہونا، عدم

هستی: ہونا، وجود

تمرین

۱-

۱- داتا گنج بخشؒ کا پورا نام اور ان کی مشہور کتاب کا نام بتائیے ؟

۲- ''بہترین اَنام بعد انبیاء'' کون ہیں ؟

۳- حضرت عثمانؓ نے حضرت امام حسنؓ سے کیا فرمایا تھا ؟

٤- ''غِناء القلب'' سے کیا مُراد ہے ؟

٥- سید علی ھجویریؒ کے حالاتِ زندگی اور علمی و روحانی خدمات پر اُردو میں مختصر نوٹ لکھیے ؟

۲-

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے واحد لکھیے ۔

افعال ، انبیاء ، فضائل ، اولیاء ، اسلحہ

۲- مندرجہ ذیل مُرکبات کون سی قسم ہیں ؟

بہترین انام ، امامِ اہلِ تحقیق ، غلامانش ، فرمانِ خداوند ، مُقتدای اولیاء